ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

ہاؤس نمبر 3، بلاک P، ڈیرہ غازیخان

ریفرنس نمبر: DGKCC&I/CIR/234/2023

مورخہ 09 ستمبر 2023

کاروائی سالانہ جنرل میٹنگ منعقدہ مورخہ 30 ستمبر 2023

ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی اڑتیسویں سالانہ جنرل میٹنگ مورخہ 30 ستمبر 2023 بروز ہفتہ بوقت 12:00 بجے دن بمقام ایونٹس مارکی نزد گدائی چونگی شاہ سکندر روڈ ڈیرہ غازیخان میں میں جناب خواجہ محمد الیاس کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی جس میں چیمبر کی جنرل باڈی کے ممبران کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت پاک سے کیا گیا تلاوت کلام پاک کی سعادت قاری حافظ شارک اسماعیل قریشی نے حاصل کی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد جناب راشد احمد قادری نے حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول مقبول پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ تلاوت کلام پاک، حمد اور نعت رسول کے بعد ایجنڈے کے درج ذیل امور برائے منظوری و توثیق ایوان کے سامنے پیش کیے گئے۔

سیکریٹری جنرل چیمبر نے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی اجازت سے کارروائی کو آگے چلاتے ہوئے اجلاس کو بتایا کہ جیسا کہ آپ سب معزز اراکین کو معلوم ہے کہ کل بلوچستان کے علاقے مستونگ اور ہنگو میں بہت بڑا سانحہ رونما ہوا ہے جس میں کافی لوگ شہید ہو گئے ہیں ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے اور ملک پاکستان میں امن اور استحکام کیلئے مزید ہمارے چیمبر کے ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر جناب حاجی محمد ذوالفقار خان صاحب کی طبیعت ناساز ہے انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے ان کی جلد صحت یابی کی دعا کی درخواست کرتا اور دعا کرنے کیلئے میں چیمبر کے سینئر اور بزرگ ممبر جناب شیخ حاجی محمد علی صاحب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں وہ سٹیج پر تشریف لائیں اور دعا فرمائیں جس پر چیمبر کے جنرل باڈی کے تمام حاضر اراکین نے شہدا کی ایصال ثواب کیلئے قران خوانی کی اور ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی، ملک پاکستان میں امن اور استحکام کیلئے اور جناب حاجی محمد ذوالفقار خان صاحب جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan • SECRETARY GENERAL

1- <u>سابقہ سالانہ جنرل میٹنگ منعقدہ مورخہ 30-09-2022 کی کارروائی کی توثیق</u>

سیکریٹری جنرل چیمبر نے گزشتہ سالانہ جنرل میٹنگ منعقدہ مورخہ 30-09-2022 کی کارروائی ایوان میں پڑھ کر سنائی جس کی ہاؤس نے بااتفاق رائے توثیق کر دی اور درج ذیل قرارداد منظور کر لی۔

"قرارداد"

" ہاؤس میں گزشتہ سالانہ جنرل میٹنگ منعقدہ مورخہ 30-09-2022 کی کارروائی پڑھ کر سنائی گئی جس کی ایوان بااتفاق رائے توثیق کرتا ہے۔"

2- <u>چیمبر کے صدر کی جانب سے سال 23-2022 کی سالانہ رپورٹ۔</u>

چیمبر کے صدر جناب خواجہ محمد الیاس نے گزشتہ سال 23-2022 کی سالانہ رپورٹ ایوان میں پڑھ کر سنائی۔ انہوں نے تفصیل کے ساتھ ایوان کو سالِ گزشتہ چیمبر کی کوششوں اور سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ ایوان نے رپورٹ کے مندرجات کو سراہا اور اس ضمن میں ایک قرارداد کی منظوری دے دی۔

"قرارداد"

"ایوان 23-2022 کی سالانہ رپورٹ کو سراہتا ہے اور اس کی بااتفاق رائے توثیق کرتا ہے۔"

3- <u>چیمبر کے آڈٹ شدہ حسابات برائے 23-2022 کی منظوری</u>

صاحبِ صدر کی ہدایت پر سیکریٹری جنرل نے سال 23-2022 کے چیمبر حسابات کی آڈٹ شدہ رپورٹ ایوان میں پیش کی۔ اراکین نے حسابات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ کچھ اراکین نے اس بارے میں استفسارات بھی کئے جس کا صاحبِ صدر نے انہیں تسلی بخش جواب دیا چنانچہ ہاؤس نے یک زبان ہو کر چیمبر کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کو منظور کر کے ایک مندرجہ ذیل قرارداد کی توثیق کر دی۔

"قرارداد"

"ہاؤس کو چیمبر کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 23-2022 پیش کی گئی۔ ہاؤس آمدن اور اخراجات کے گوشواروں سے آگاہی کے بعد اپنے مکمل اطمینان کا اظہار کرتا ہے اور چیمبر اکاؤنٹس کو بااتفاق رائے منظور کرتا ہے۔"

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan
SECRETARY GENERAL

4- <u>سال 2023-24 کیلئے چیمبر میں آڈیٹرز کے تقرر کی منظوری</u>

صاحبِ صدر نے ہاؤس کو بتایا کہ شیخ محبوب اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس گزشتہ کئی برسوں سے چیمبر کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرتے چلے آرہے ہیں اور انکی کارکردگی انتہائی تسلی بخش ہے جبکہ وہ آڈٹ فیس کی مد میں بھی چیمبر سے خصوصی رعایت کرتے ہوئے نصف آڈٹ فیس یعنی مبلغ بیس ہزار روپے وصول کررہے ہیں۔ مزید برآں انہوں نے آئندہ سال کیلئے بھی اپنی خدمات پیش کی ہیں لہذا ہاؤس کے سامنے تجویز ہے کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو اگلے سال 2023-24 کیلئے بھی ان کا نام بطور آڈیٹرز منظور کرلیا جائے جس پر ایوان نے شیخ محبوب اینڈ کمپنی کی خدمات کو سراہتے ہوئے آئندہ سال 2023-24 کیلئے بھی بطور آڈیٹرز چیمبر ان کے نام کی منظوری دے دی اور اس ضمن میں ایک مندرجہ ذیل قرارداد کی توثیق کردی۔

"قرارداد"

"ہرگاہ چیمبر کا ایوان 2023-24 کے لئے بھی شیخ محبوب اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی خدمات کو سراہتے ہوئے بطور آڈیٹرز انکی تقرری منظور کرتا ہے اور تجویز کرتا ہے کہ چیمبر کو آڈٹ فیس میں خصوصی رعایت دینے پر انہیں ہاؤس کے جذبات سے آگاہ کردیا جائے۔"

5- ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے آفس کے قطعہ اراضی کے حصول کے بارے رپورٹ وغور وخوض۔

6- ڈیرہ غازیخان مظفرگڑھ روڈ پر انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کی منظوری کے بارے میں پیش رفت۔

میں جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر ڈیرہ غازیخان چیمبر آف اینڈ انڈسٹری کی اجازت سے آج کے ایجنڈے کے مطابق آپ سے چند گزارشات کرنا چاہتا ہوں ہمیشہ کی طرح اس سال بھی چیمبر کی کارکردگی بے مثال رہی ہے۔ جناب صدر صاحب نے چیمبر کا چارج سنبھالنے کے فوراً بعد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے آفس کی بلڈنگ کی رینویشن کی طرف خصوصی توجہ دی سب سے پہلے چیمبر کی مکمل بلڈنگ کی رینو ویشن کرائی چیمبر آفس کو معزز مہمانان، سرکاری وغیر سرکاری مہمانان کے شایان شان بنایا۔ آفس کے میٹنگ روم کو میٹنگ کے قابل بنایا اور میٹنگ روم میں نیا فرنیچر اپنی طرف سے فراہم کیا اس سے پہلے چیمبر آفس میں صدر آفس کے علاوہ کوئی آفس نہیں تھا سینئر نائب صدر اور نائب صدر کا آفس بنوایا ان کے آفس کو فرنیچر فراہم کیا اور پوری طرح سے ڈیکوریٹ کیا جس سے چیمبر آفس کی بلڈنگ میں وسعت آئی اور آفس کے dicorum کی طرف توجہ دی گئی۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی ایگزیکٹو کمیٹی کی پہلی میٹنگ میں چیمبر آف کامرس کے ممبران، تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سٹینڈنگ کمیٹیاں تشکیل دیں جنہوں نے شہری مسائل، لاء اینڈ آرڈر، بنک، واپڈا، انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور FBR سے متعلق دیگر مسائل کے حل کیلئے اپنی ہر ممکن کوشش کی اور ان مسائل کو اجاگر کیا۔ ان کے حل کیلئے مقامی انتظامیہ سے لے کر حکومت پاکستان تک آواز پہنچائی اور ان کو درپیش مسائل کے حل کی تجاویز بھی دیں اور انہیں حل بھی کرایا۔

Chamber of Commerce & Industry D.G.Khan SECRETARY GENERAL

جناب خواجہ محمد یونس صاحب سابق صدر و سرپرست اعلیٰ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی رہنمائی اور جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر کی قیادت میں چیمبر کے سینئر نائب صدر جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب، نائب صدر جناب سرمد سلیم خوجہ صاحب نے چیمبر کے ممبران کے مسائل کے حل اور خدمات کیلئے بہترین کارکردگی کا مظاہر کیا۔

جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر نے ملک کو درپیش مسائل، عوام الناس کی تکالیف، تاجر اور صنعتکار برادری کو سہولیات فراہم کرنے اور کاروبار میں ریلیف دینے کیلئے چیمبر آف کامرس ڈیرہ غازیخان کی طرف سے تجاویز پیش کیں۔ وفاقی وصوبائی بجٹ کے حوالے سے چیمبر میں بجٹ سیشن منعقد کرائے ان سیشن میں ممبران کی طرف سے پیش کردہ بجٹ تجاویز اور مہنگائی اور مسائل کے حل کیلئے فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے پلیٹ فارم سے تحریری طور پر تجاویز کو بھجوایا گیا۔

جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے چیمبر آفس میں مختلف پریس کانفرنس اور اخباری بیانات کے ذریعے ملک میں امپورٹ ایکسپورٹ، معاشی و اقتصادی درپیش مسائل سے حکومت کو آگاہ بھی کیا اور ان کے حل کیلئے تجاویز بھی پیش کیں۔ جناب صدر صاحب کی قیادت اور رہنمائی میں چیمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب اور نائب صدر جناب سرمد سلیم خوجہ صاحب نے آل پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے فورم پر منعقدہ پروگرام میں بھرپور نمائندگی کی جن میں ڈیرہ غازیخان ڈویژن کی تاجر و صنعتکار برادری کو درپیش مسائل اور علاقے کی ترقی کیلئے تجاویز بھی پیش کیں اور مطالبات بھی کیئے جن پر حکومت پنجاب اور وفاقی حکومت نے خاص توجہ دی۔

ڈیرہ غازیخان چیمبر کو رحیم یار خان چیمبر، اسلام آباد چیمبر کی طرف سے بہترین کارکردگی پر ایوارڈ دیئے گئے۔ چیمبر کے سینئر نائب صدر مرزا محمد ظفر اقبال صاحب نے ڈیرہ غازیخان چیمبر کی بھرپور نمائندگی کرتے ہوئے راولپنڈی چیمبر کی طرف بہترین اچیومنٹ ایوارڈ کے پروگرام میں مصر کے دارلحکومت قاہرہ میں شرکت بھی کی اور بہترین کارکردگی پر ایوارڈ بھی حاصل کیا۔

چیمبر کے ممبران، ڈیرہ غازیخان ڈویژن اور شہر سے تعلق رکھنے والے ممبران کو درپیش سیاسی، سماجی، کاروباری امن وامان، سکیورٹی اور مقامی طور پر مختلف محکمہ جات جن انکم ٹیکس، واپڈا، کے حوالے سے مقامی انتظامیہ تک آواز پہنچانے اور مسائل کرانے میں جناب سردار ذوالفقار علی نصوحہ صاحب، جناب بیرسٹر سردار عباس علی خان نصوحہ صاحب، جناب شیخ محمد طارق اسماعیل قریشی صاحب، جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب، جناب سرمد سلیم خوجہ صاحب نے کاروباری لوگوں وقتی پریشانی سے بچانے اور ان کی مقامی انتظامیہ طرف سے بھرپور مدد کرانے اور ریلیف فراہم کرانے اہم کردار ادا کیا ہے۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan •
SECRETARY GENERAL

چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ڈیرہ غازیخان کے الیکشن کے حوالے سے بھی گزارش کرنا ضروری ہے جیسا کہ ہر سال الیکشن منعقد کرائے جاتے ہیں اس سال پورے ملک میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز اور دیگر ٹریڈ باڈیز میں الیکشن منعقد نہیں ہوئے منسٹری آف کامرس کے رولز میں کچھ تبدیلیاں لائی گئیں ہیں چونکہ ہمارے ادارے منسٹری آف کامرس کے ماتحت چلتے ہیں ہمیں ان کے طرف سے دیئے گئے اصول وضوابط کی پابندی ہم پر لازم ہوتی ہے اور ہم نے ان کی پاسداری کرنا ہوتی ہے منسٹری آف کامرس کے آرڈر کے مطابق اب چیمبر کی باڈی اور عہدیدار دو سال کیلئے منتخب ہوں گے اور ہر دو سال بعد الیکشن ہوں گے۔

ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری 1984 میں قائم ہوا تھا اس کے بانی شیخ امداد مرحوم تھے ان کے ساتھ مل کر اور ان کی وفات کے بعد جناب خواجہ محمد مسعود صاحبؒ نے چیمبر کی بھاگ دوڑ سنبھالی اور اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے چیمبر کی نمائندگی کی۔ ڈیرہ غازیخان چیمبر کو ملک میں دیگر بڑے چیمبرز کے برابر لانے کیلئے اور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی طرف ڈیرہ غازیخان انڈسٹریل اسٹیٹ کی قیام کی بھرپور کوششیں تاحیات جاری رکھیں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے چیمبر آف کامرس کے سابق صدر اور سرپرست اعلیٰ جناب خواجہ محمد یونس صاحب اور چیمبر کے صدر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے چیمبر کے آفس کیلئے قطعہ اراضی کے حصول اور انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کیلئے اپنے ان تھک کوششوں کو جاری رکھا۔ ان کی کاوشوں سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا دیرینہ مطالبہ شرمندہ تعبیر ہونے جارہا ہے ڈیرہ غازیخان میں انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کے حوالے سے جو بھی پیش رفت ہے اس کے بارے میں میں اب دعوت خطاب دیتا ہوں کہ جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر آف کامرس کو کہ وہ اظہار خیال فرمائیں۔

ڈیرہ غازی خان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی سالانہ جنرل باڈی تقریب سے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر نے خطاب کرتے ہوئے سب سے پہلے اجلاس میں شریک تمام شرکا کرام کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے اپنی گوناگوں مصروفیات میں سے وقت نکال کر چیمبر کے پروگرام کو رونق بخشی جس پر میں اپنی اور اپنے عہدیداران کی طرف سے شکرگزار ہوں اور آج کے اس جنرل باڈی اجلاس میں شرکت کرنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب صدر چیمبر نے فرمایا کہ ہم چاہتے ہیں ہمارا ملک بہتر ہو ہمارے چیمبر کے جو مسائل ہیں میری خواہش ہے اور کوشش ہوگی ان پر discuss ہو اور ان مسائل کا حل تلاش کیا جائے اور ان مسائل کو حل کرانے کی ہر ممکن کوشش کی جائیگی اور ہم مل جل کر مسائل حل کرائیں گے میرے خطاب کے بعد آپ تمام معزز ممبران کو خیالات اور مسائل کے اظہار کرنے کی دعوت دی جائے گی تاکہ آپ اپنے ان مفید خیالات سے ہمیں مستفید فرمائیں گے جو مسائل درپیش ہیں ان کو زیر بحث لایا جائے ان پر گفتگو کی جائے گی ان کا حل نکالا جائے گا۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan • SECRETARY GENERAL

جیسا کہ آپ کو علم ہے اور باخوبی جانتے ہیں کہ چیمبر کا قیام 1984 میں ہوا تھا جناب شیخ امداد احمد اس کے بانی اور پہلے صدر تھے چیمبر کے قیام کے فوراً بعد ان کا انتقال ہو گیا ان کی وفات کے بعد اس چیمبر کی بھاگ دوڑ میرے والد صاحب جناب خواجہ محمد مسعودؒ نے سنبھالی بڑے مشکل اور کٹھن حالات آئے ان پر بڑی ہمت سے قابو پایا اور بڑی ہمت اور تگ و دو سے چیمبر کی خدمت کی اور قائم رکھنے کی کوشش ہے یہ ان کی کوشش کا نتیجہ ہے چیمبر آج تک قائم ہے پھر اس کے بعد سردار سعید اللہ خان نصوحہ تشریف لائے انہوں نے چیمبر کو چلانے اور قائم رکھنے میں میرے والد صاحب کا بھرپور ساتھ دیا چیمبر کے مسائل حل کرنے کی بھرپور کوشش کی اور اپنا مکمل ساتھ دیا یہ ان اکابرین کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ چیمبر آج تک قائم ہے اور ہم ایک ساتھ بیٹھے ہیں یہ ان کی کامیابی کی محنت کا صلہ ہے میں یہ بھی آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ چیمبر پر ایک یہ بھی وقت آگیا تھا کہ چیمبر بند ہو جاتا چیمبر کو چلانا اور سنبھالنا بڑا مشکل ہو گیا تھا یہ سب میرے والد صاحب کی ہمت اور سردار محمد سعید اللہ خان نصوحہ کے مکمل تعاون اور ان کی کوششوں کا نتیجہ ہے یہ چیمبر چل رہا ہے اور قائم و دائم ہے اور ہم امن کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔

میں امید کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل کرم سے یہ چیمبر ہمیشہ چلتا رہے گا اس میں کوئی شک نہیں کسی کام کی کامیابی کیلئے کافی محنت کرنا پڑتی ہے کافی مسائل آتے ہیں اور کافی پریشانیوں سے ٹکراؤ ہوتا ہے اور اگر ارادے پختہ ہوں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مدد شامل ہو جاتی اور تمام مسائل حل ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ سارا کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قائم و دائم ہے اس وقت ہم سب اکٹھے بیٹھے ہیں اور ایک بہترین ماحول بنا ہوا ہے اور میں امید کرتا ہوں ہمارا یہی ماحول چلتا رہے گا اور ہم مل جل کر سارے مسائل حل کریں گے۔ میں اس مسئلے پر روشنی ڈالتا جاؤں کہ شروع سے ہماری کوشش تھی اور رہی ہے کہ چیمبر آف کامرس کا اپنا دفتر ہو اور ڈیرہ غازیخان میں انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام ہو لیکن ابھی تک ہم کچھ نہیں کر سکے چیمبر کی بلڈنگ بنانے کیلئے رقبہ نہیں حاصل کر سکے لیکن اس وقت تک ہم چیمبر کے رقبے کے حصول کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور کامیابی دے گا اور ہم کامیاب ہو جائیں گے ہمیں اس وقت جو جگہیں دکھائی گئی ہیں وہ ہماری سمجھ نہیں آرہی ہیں میں یہاں آپ کو یہ بات واضح کر دوں ہمارے لوگوں کا خیال ہے کہ چیمبر کیلئے اور انڈسٹریل اسٹیٹ کیلئے حکومت زمین دیتی ہے وہ فری دیتی ہے اس کی کوئی قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی آپ پورے ملک میں دیکھ لیں جہاں چیمبر بنے ہیں وہاں چیمبر کو حکومت زمین Allocate کر دیتی ہے وہ زمین چیمبر کو سرکاری ریٹ پر خرید کرنا پڑتی ہے پورے ملک میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی کہ چیمبرز کو سرکاری طور پر فری زمین دی گئی ہو۔ آپ کے سامنے ایک مثال ہے ڈیرہ غازیخان مظفر گڑھ کیلئے حکومت نے انڈسٹریل اسٹیٹ کیلئے زمین Allocate کی ہے اس کے بعد وہ ریٹ طے کریں گے یہ بھی ٹھیک ہے حکومت ڈویلپمنٹ کر کے دے گی اس کی چار دیواری اور تمام ترقیاتی کام مکمل کر کے دیں گے بجلی گیس اور سیوریج وغیرہ کا سارا کام مکمل کر کے دیں گے لیکن اس کی ہمیں قیمت ادا کرنا ہوگی اس طریقہ کار کے مطابق جو سرکاری طور پر ریٹ طے ہوگا وہ ہمیں ادا کرنا پڑے گا اور ہمیں انڈسٹری خود لگانا پڑے گی۔ یہ ہمارے لئے بڑی خوشی کی بات ہوگی اگر ہم آپس میں contribution کر کے چیمبر کیلئے زمین خرید کر لیں اور اپنا دفتر بنا لیں ہمارا اپنا گھر بن جائے اس سے اور کیا بہتر ہوگا کہ ہمارا اپنا گھر بن جائے اپنا گھر گھر ہوتا اس میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔

SECRETARY GENERAL
D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan •

اس وقت چیمبر کرایہ کے دفتر میں کام کر رہا ہے یہ کسی کو پتہ نہیں ہوتا کہ کون کتنے عرصے تک بیٹھنے دیتا ہے اور کب اٹھا دے اور بلڈنگ خالی کرنا پڑے۔ آج ہم سارے اکٹھے ہوئے ہیں ہمیں ایک پختہ ارادہ کر لینا چاہیئے کہ ہم نے ایک اچھی جگہ پر زمین تلاش کرنی اور خرید کرنی ہے اور ہم سب مل کر contribution کر کے زمین خرید کر اچھا دفتر بنالیں اس کیلئے دو تین سال تکلیف تو ہوگی لیکن ہمارا اپنا گھر بن جائے گا گھر سے مراد دفتر ہے دفتر بھی گھر ہی ہوتا ہے۔ لیکن کوئی مسئلہ نہیں ہے میں اس مسئلہ پر آپ سے رائے لوں گا اور آپ نے ہمیں رائے دینی ہے لیکن میں آپ سے جو اہم بات کرنے جا رہا ہوں وہ یہ ہے آج کل ملکی حالات بہت مشکل ہو گئے ہیں کل ڈالر کہاں جا رہا تھا آج نیچے گر رہا ہے ایسی غیر یقینی صورتحال میں درآمد برآمد کے حوالے سے کوئی بڑا فیصلہ نہیں کیا جا سکتا کاروباری اور معاشی صوتحال میں استحکام لانا ضروری ہے انہوں نے کہا کہ جب بنگلہ دیش پاکستان کا حصہ تھا تو اسوقت کے حکمرانوں کیلئے سیلابوں کی وجہ سے دردسر بنا ہوا تھا اب وہی بنگلہ دیش ہے وہاں کے حکمرانوں نے مستحکم پالیسیوں اور محنت کر کے اسے انڈسٹریل ملک بنا دیا ہے بلکہ زرمبادلہ کمانے میں بھی کمال کر دیا ہے وہ آئی ایم ایف کے بھی محتاج نہیں رہے جبکہ ہماری غیر مستحکم پالیسیوں کی وجہ سے ہم پیچھے جا رہے ہیں آج بھی اگر ہم ایمانداری اور نیک نیتی، خلوص دل کے ساتھ مستحکم معاشی پالیسیاں بنالیں تو ہم پھر سے اپنے پاوں پر کھڑے ہو سکتے ہیں۔ ہمیں اپنے ملک میں معاشی استحکام کیلئے سیاسی مصلحتوں سے بالاتر ہو کر مستحکم صنعتی پالیسی اپنانے کی ضرورت ہے اس سلسلے میں حکومت کو تجاویز بھی دی ہیں۔ ایک طرف ہمارے پاس ڈالرز نہیں ہیں اس کی وجہ سے مہنگائی بڑھتی چلی جا رہی ہے اس وقت مہنگائی کی وجہ غربت عام ہے غریب مزید غریب ہوتا جا رہا ہے اور جو فیکٹریاں یا کاروباری ادارے ہیں ان کے حالات نہیں ہیں ہر چیز آپ کے سامنے ہے پاکستان کو بنے ہوئے کتنا عرصہ ہو گیا لیکن ابھی تک ہمارا ملک خود کفیل نہیں ہوا ہے۔ ہمیں اللہ تعالی سے دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالی ہمیں ایسی حکمرانی دے جو ملک اور قوم کے لئے وفادار اور سازگار ہو اور اس کو اس کا احساس ہو کہ ہم ملک کو بنائیں گے تو ہم اس میں رہیں گے، ہم اپنے ملک کی سلامتی اور استحکام کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ہماری اور اور ہمارے ملک کی خیر کرے ملک میں اچھے کاروباری حالات پیدا ہوں ملک سے عدم استحکام، بے روزگاری اور غربت کا خاتمہ ہو اللہ تعالیٰ ملک پاکستان کی خیر فرمائے اور اپنی حفظ وامان رکھے۔ میں نے جو آپ کو تجویز دی ہے اس کیلئے پختہ ارادہ کرلیں کہ ہم نے مل جل کر contribution کر کے زمین بھی اپنی مدد آپ کے تحت خرید کرنی ہے چاہے وہ حکومت سے لیں یا پرائیویٹ رقبہ لیں اور ہمیں بلڈنگ بھی اپنی مدد آپ کے تحت بنانا پڑے گی۔ باقی میں آپ کو یہ بات بھی بتاتا چلوں کہ اس وقت چیمبر کے جو بھی کام ہوئے ہیں اور اخراجات ہو رہے ہیں وہ ہماری اپنی جیب سے ہوئے ہیں اس میں کسی کی کوئی contribution یا حصہ نہیں ہے اور آج کا جو کھانا ہے وہ بھی ہماری طرف سے ہے۔ اب میں جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب کو دعوت دیتا ہوں وہ اپنے مفید خیالات کا اظہار فرمائیں اور اور اپنے خیالات سے ہمیں مستفید فرمائیں ان کے بعد چیمبر کے سینئر نائب صدر جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب ان کے بعد نائب صدر جناب سرمد سلیم صاحب اور جناب سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ صاحب سابق صدر خطاب فرمائیں گے اور اپنے خیالات کو اظہار فرمائیں گے۔ ان کے بعد باقی معزز ممبران جو وہ چیمبر کے بہتر مفادات کے لے اظہار کرنا چاہیں گے ان کو بھی اظہار خیال کا موقع دیا جائے گا۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry SECRETARY GENERAL

جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب سابق سینئر نائب صدر و سابق مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب نے سالانہ جنرل باڈی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سب سے پہلے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر، جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب سینئر نائب صدر، جناب سرمد سلیم خوجہ صاحب نائب صدر اور سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ سابق صدر چیمبر اور اجلاس میں شریک تمام شرکا کرام کا شکریہ ادا کیا۔انہوں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر اوران کی ینگ ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ حلف اٹھانے کے ان سے میری پہلی ملاقات ہو رہی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس ٹیم نے پہلی دفعہ چیمبر کے اراکین سے مستقل رابطہ بھی رکھا اوران کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اپنا بھر پور کردار بھی ادا کیا ہے۔جس طرح بتا رہے کی چیمبر کی بلڈنگ کی رینوویشن بھی کرائی اور چیمبر کو فرنیچر بھی فراہم کیا ہے۔چیمبر آف کامرس کا ایک دیرینہ مطالبہ رہا ہے وہ چیمبر آف کامرس کی طرف ڈیرہ غازیخان میں انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام اس کیلئے چیمبر آف کامرس کے یہ عہدیدار بھر پر کام کرر ہے ہیں اور انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کیلئے ڈیرہ غازیخان مظفر گڑھ روڈ پر رقبہ کی allocation بھی ہوگئی ہے مجھے یاد ہے جب میں آج سے پانچ سال پہلے چیمبر آف کامرس کا سینئر نائب صدر تھا جب ہم نے تاجر حضرات سے درخواستیں مانگی تھیں اس انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کیلئے حکومت پنجاب نے کہا کہ ہم سے ایک سو اراکین چیمبر کی درخواستیں مانگی تھیں جو ڈیرہ غازیخان میں انڈسٹری لگانے کے لئے دلچسپی رکھتے ہیں وہ اپنے لیٹر ہیڈ پر درخواستیں چیمبر میں جمع کرائیں اس وقت چیمبر میں ایک سو اراکین نہیں تھے جنہوں یہاں انڈسٹری لگانے کی خواہش ظاہر کی ہو اگر یہ لوگ اس وقت اپنی درخواستیں جمع کرا دیتے تو ہم ان کو حکومت پنجاب کو انڈسٹری لگانے کیلئے انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کی بات کرتے لیکن ایسا ہو نہ سکا اور نہ ہی اس کیس کو آگے بڑھا سکے اب بھی سب سے پہلے میری آپ سے درخواست ہے میرے علم میں آیا ہے کہ اس وقت چیمبر کے ممبران کی تعداد تقریباً چار سو کے قریب ہے وہ اپنے لیٹر ہیڈ پر درخواستیں چیمبر کے دفتر میں صدر چیمبر کے نام لکھ جمع کرائیں ان میں لکھ کر دیں کہ اگر یہاں پر انڈسٹریل قائم ہوگی تو ہم یہاں اپنے پلانٹ فیکٹری لگانے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ہم آپ یقین دلاتے ہیں کہ ہم انڈسٹریل اسٹیٹ میں انڈسٹری کارخانہ پلانٹ لگائیں گے۔میں یقین دلاتا ہوں کہ یہاں انڈسٹریل اسٹیٹ ضرور قائم ہوگی۔خاص طور پر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر نے آفس کے قیام کا ذکر کیا ہے اس پر میری تجویز ہے اگر ڈیرہ غازیخان چیمبر کے ساڑھے تین سو یا چار سو ممبر ہیں تو ہر ممبر سے پچاس ہزار روپے حصہ وصول کریں اور فی ممبر پچاس ہزار روپے لگا دیں اس سے ڈیڑھ سے دو کروڑ جمع ہو جائیں گے ہماری پانچ ممبر شپ ہیں پہلے ہم سے شروع کریں تو میں دینے کو تیار ہیں اور باقی ممبران سے بھی شروع کریں انشاللہ چیمبر کا دفتر بھی بن جائے گا عام ممبر سے پچاس ہزار روپے اور جو بڑے ادارے ہیں ان سے ان کی پوزیشن کے مطابق درخواست کی جائے تو یہ انشااللہ آسانی سے بن جائے گا۔میں اس وقت موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گزارش کرتا ہوں چونکہ یہاں چیمبر آف کامرس کی میٹنگ ہے اور یہ لوگ ہمارے شہر کی کریم ہیں اس وقت مہنگائی نے عام آدمی کی کمر جھکا دی ہے۔

D.G.Khan Chamber of Commerce
SECRETARY GENERAL
D.G.Khan

ڈیرہ غازیخان چیمبر کے کافی لوگ ہیں جو ڈیرہ غازیخان کے لوگوں کی خدمت میں مصروف ہیں ان میں ہمارے خواجہ محمد الیاس صاحب، خواجہ محمد یونس اور الحمد گروپ کے جناب شیخ افضال احمد صاحب ہیں ان کے علاوہ بھی کافی سارے دوست ہیں میری آپ سے درخواست ہے کیونکہ آپ ڈیرہ غازیخان کی کریم ہیں سب سے پہلے حق ہوتا آپ کے رشتے دار کا آپ کے ملازمین کا اور آپ کے ہمسائیوں کا خاص طور پر جو آپ کے ڈرائیور ہیں آپ گارڈز ہیں درجہ چہارم کے ملازمین آپ گھر کے کام کاج کرنے والے ہیں ان کا آپ تنخواہ کے علاوہ مہینے کا راشن شروع کر دیں گے تو وہ آپ کو دعا دیں گے یہ بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔اس سے بڑھ کر اگر آپ ان کی سپورٹ کرنا چاہتے ہیں یہ ایک نیکی کا کام ہے شہر میں کوئی فلٹریشن پلانٹ لگا دیں یا کوئی اور عوام کی فلاح اور بہتری کیلئے کوئی اور کام کر دیں اس سے اللہ تعالی دنیا میں بھی عزت دے گا اور آپ آخرت میں بھی عزت دے گا اور آپ کی دنیا و آخرت بن جائے گی۔

جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب سینئر نائب صدر چیمبر نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں سب سے پہلے شکریہ ادا کرتا ہوں اپنے صدر صاحب جناب خواجہ محمد الیاس صاحب کا کہ جنہوں نے ہمارے اوپر ٹرسٹ کیا اور آگے نمائندگی کیلئے ہمارے نام suggest کئے۔تو recently ابھی میں ڈیرہ غازیخان چیمبر کی نمائندگی کیلئے مصر (Egypt) گیا تھا وہاں پر ہم نے گورنمنٹ آف Egypt اور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے ان کی فیڈریشن کے صدر کے ساتھ کچھ MOU بھی سائن کیے ہیں اور ہماری پرفارمنس کو دیکھتے ہوئے انہوں نے کافی معاملات کو بڑی سنجیدگی سے لیا سب سے زیادہ تو انہوں نے ہماری کاٹن کراپ کے اوپر کیونکہ مصر کاٹن کراپ پر سب سے ٹاپ پر ہے ان کی کاٹن نمبر ون پر جا رہی ہے تو انہوں نے ہمیں یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ پاکستان کی کراپ کی پیداوار میں ہمارے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اس کی کاشت میں اگر ہماری طرف سے کوئی کمی کوتاہی ہو رہی ہے تو اس میں ہمیں سپورٹ کریں گے اور ہماری رہنمائی کریں گے اس سلسلے میں بھی انہوں نے ہماری کافی رہنمائی کی ہے اور اگلے سال ان کا پروگرام ہے کہ وہ پاکستان آئیں گے اور یہاں آکر وہ ہماری بھرپور طریقے سے رہنمائی کریں گے اور اور مفید معلومات سے مستفید فرمائیں گے۔اس فورم کی نمائندگی اور پروگرام راولپنڈی چیمبر نے ترتیب دیا تھا اور راولپنڈی چیمبر نے آل پاکستان سے چیمبرز کو نمائندگی کیلئے invite کیا تھا تو ڈیرہ غازیخان چیمبر سے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر نے نمائندگی کیلئے میرا نام تجویز کیا اور بھجوایا تھا تو ڈیرہ غازیخان چیمبر کی نمائندگی کیلئے میں راولپنڈی چیمبر کے ساتھ مصر گیا تھا الحمدللہ وہاں بڑے اچھے MOUS رہے ہیں اور ان کا positive response انشاءاللہ اگلے سال دیکھنے میں ملے گا اور اس سے ہمارے ملک کی کاٹن کراپ میں واضح بہتری آئے گی اور آپ فرق محسوس کریں گے۔

میں یہ بھی بتا تا چلوں کہ انڈسٹریل اسٹیٹ کے جو ہمارے معاملات چل رہے ہیں وہ کافی حد تک complete ہیں اور مکمل ہونے کے نزدیک ہیں بس وہ گورنمنٹ کی unstability کی وجہ سے تھوڑی مشکل میں ہیں اور پینڈنگ ہیں وہ بھی انشاءاللہ بہت جلد ہو جائیں گے۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan
SECRETARY GENERAL

اس کے ساتھ ہی میں آپ تمام شرکا کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ اپنی مصروفیات میں وقت نکال کر تشریف لائے ہیں اگر اس معاملے میں آپ کی کوئی تجویز ہو اور اگر کوئی مسئلہ درپیش ہو تو ہمارے ساتھ شیئر کریں ہم اس کے حل کیلئے اپنی ممکن کوشش کریں گے کہ وہ حل ہو اور آپ کی رہنمائی میں چلنے کی کوشش کریں گے۔اب میں اپنے بعد جناب سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ صاحب صدر کو خطاب کی دعوت دیتا ہوں وہ اپنے مفید خیالات سے ہمیں مستفید فرمائیں اور ہماری رہنمائی فرمائیں۔

جناب سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ صاحب سابق صدر نے سالانہ جنرل باڈی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سب سے پہلے جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر، جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب سینئر نائب صدر، جناب سرمد سلیم خوجہ صاحب نائب صدر اور جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب سابق سینئر نائب صدر و سابق مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب نے اجلاس میں شریک تمام شرکا کرام کو خوش آمدید کہا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ جناب سردار ذوالفقار علی خان صاحب نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں سب سے پہلے چیمبر آف کامرس کے صدر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب، سینئر نائب صدر جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب اور نائب صدر جناب سرمد سلیم خوجہ صاحب کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ وہ جس انداز میں ٹیم ورک کرتے ہوئے چیمبر آف کامرس کے معاملات چلا رہے ہیں وہ قابل تحسین بھی ہیں اور قابل تقلید بھی ہیں اور اس میں جناب خواجہ محمد الیاس صاحب کو شبانہ روز محنت ہے انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کے سلسلہ میں اور انہوں نے جو شفقت فرمائی ہے ہمارے چیمبر آفس کے رینوویشن کے سلسلے میں اور باقی جو ہمارے معاملات میپکو سے متعلقہ اور دیگر معاملات میں اپنی ذاتی دلچسپی لے کر حل کرانے کی کوشش کرتے ہیں میں اس پر ان کا شکر گزار ہوں۔ میں تمام دوستوں کے تعاون کا بھی ذاتی طور پر شکر گزار ہوں کہ انہوں نے جو ہمیں قیمتی رائے دی ہے وہ ہمارا سب سے زیادہ قیمتی اثاثہ ہیں اور آج کے اس پروگرام میں شمولیت پر میں آپ تمام دوستوں کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ چیمبر کی سالانہ اجلاس میں شرکت کیلئے اپنا قیمتی وقت نکال کر تشریف لائے۔ بہت شکریہ۔

جناب سرمد سلیم خوجہ صاحب نائب صدر چیمبر نے خطاب کرتے ہوئے تمام حاضر اراکین چیمبر معزز مہمانان گرامی و دیگر عہدیداران چیمبر اور خاص طور پر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر کا شکریہ کیا اور اجلاس میں شریک شرکا کرام کا ان کی شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ جناب سرمد سلیم صاحب نے فرمایا کہ میں جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر اور گروپ لیڈر جناب سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ کی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے میرے اور سینئر نائب صدر جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب اعتماد کیا اور ہر حوالے سے ہماری رہنمائی بھی کی اور ہمیں چیمبر کی طرف سے پورے اختیارات بھی دئے کہ ہر فورم پر اور مختلف میٹنگز میں شریک ہو کر چیمبر کی بھرپور نمائندگی کریں اور آپ آج دیکھ رہے ہیں ہمارا جو یہ ایک سال گزرا ہے ہم نے ادارے کے تمام اراکین کے ساتھ اور ڈیرہ غازیخان تاجر برادری کے رابطہ رکھا نہ صرف رابطے میں رہے ہیں ان کو درپیش مسائل حل کرانے کیلئے ہر فورم پر اپنی بھر کوشش کے ساتھ ان حل کرانے کی ہر ممکن کوشش بھی ہے اور انہیں حل بھی کرایا ہے اور یہ آپ سب کچھ باخوبی جانتے بھی ہیں۔

D.G.Khan Chamber of Commerce SECRETARY GENERAL • D.G.Khan •

باقی چیمبر آفس کی بلڈنگ اور رقبہ کے بارے میں میرے بڑے بھائی اور سابق سینئر نائب صدر جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب نے جو اعلان کیا ہے وہ بھی اس میں اپنا contribute کریں گے تو یہ قطرہ قطرہ دریا بنے گا اور اوپر جو بھی حصہ ہو وہ ہماری کمپنی ضرور ادا کرے گی اور پچاس ہزار روپے پر ہیڈ کے حوالے سے ہر ممبر ادا کرے گا چیمبر آفس کے بارے میں ہم چیمبر کی طرف سے درخواست کریں گے کہ چیمبر کی بلڈنگ کیلئے زمین خرید کر دیں گے ہمارے پاس فنڈز بہت تھوڑے ہیں جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب کو چیمبر نے پہلے بھی بہت عزت دی ہے اور اللہ تعالیٰ ان مزید عزت سے نوازے گا۔ ہم بھی ہر حوالے سے ساتھ ہیں ہمارے سابق میئر جناب شاہد حمید خان چانڈیہ صاحب اس سلسلے میں بھر پور تعاون کریں کے انشاءاللہ تمام دوست بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ جب ہمارا اپنا آفس ہوگا تو اس سے ہم اس سے بھی زیادہ بہتر طریقے سے ممبران کی خدمت کر سکیں گے اور معزز مہمانان اور سرکاری آفیسران کو ممبران کے مسائل کے حل کیلئے آفس میں بہتر طریقے سے دعوت دیں سکیں گے اس سے ہماری عزت ہوگی چونکہ ہمارا آفس ہمارا گھر ہے اور اپنا گھر اپنا گھر ہوتا ہے گھر سے ہی عزت ہوتی ہے۔ کیونکہ آج ہم کرایہ کی بلڈنگ میں ہیں جہاں ہم کوئی فارن ڈیلی گیشن نہیں بلا سکتے اس کی یہی وجہ ہے آج بھی باقی چیمبر ز سے بہت پیچھے ہیں اس کے علاوہ اور اٹامک کے بھی ایشوز ہیں لیکن اگر ہمارے پاس پراپر کوئی جگہ ہوگی ہمارا آفس ہوگا تو ہم فارن ڈیلی گیشن کو یہاں invite کر سکتے ہیں اور اس سے ہماری انڈسٹری گرو کرے گی اور ہمارا چیمبر اور علاقے کی ترقی ہوگی اور انشاءاللہ ہم پہلے بھی کام کر رہے ہیں جناب خواجہ محمد الیاس صاحب اور گروپ لیڈر جناب سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ کی قیادت اور رہنمائی میں اور بھی بہتر طریقے سے کریں گے۔

جناب شاہد حمید خان چانڈیہ صاحب نے فرمایا کہ اس وقت جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر اور جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب دونوں مل کر ڈیرہ غازیخان اور چیمبر پر مل کر احسان کریں contribution نہ لیں اپنی طرف چیمبر کے آفس کے زمین بھی خرید یں اور بلڈنگ بھی بنا کر دیں وہ ایسا کر سکتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہے۔ اس پر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے فرمایا اور مثال دی ایک ایک ہوتا اور دو گیارہ ہوتے ہیں تمام دوست مل کر contribution دیں تو انشاءاللہ بہت جلد چیمبر کی زمین ہو جائے گی اور بلڈنگ بھی بن جائے گی۔ جناب خواجہ محمد الیاس صاحب کی اجازت سے جناب سرمد سلیم صاحب نے ہاؤس سے دریافت کیا کہ اگر کوئی دوست اپنی طرف سے کوئی تجویز یا suggestion دینا چاہے تو ہم حاضر ہیں۔ اس پر جناب سرمد سلیم صاحب جناب بیرسٹر سردار عباس علی خان نصوحہ سابق صدر کو خطاب کی دعوت دی۔

جناب بیرسٹر سردار عباس علی خان نصوحہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے تو میں چیمبر آف کامرس کے صدر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب، سینئر نائب صدر جناب مرزا محمد ظفر اقبال صاحب اور نائب صدر چیمبر جناب سرمد سلیم خوجہ صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ جن کی کاوش سے انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام ممکن ہوا اور میں جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب کا بھی خصوصاً شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے ایک بہت اچھی تجویز دی چیمبر کی بلڈنگ کے حوالے سے اور ساتھ ہی بارش کا پہلا قطرہ بننے کا اعلان بھی کیا۔

D.G.Khan Chamber of Commerce · SECRETARY GENERAL · D.G.Khan

میری یہ ایک درخواست ہوگی یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے اور جس سنجیدگی کا متقاضی ہے اس کو اسی طرح ہی ڈیل کیا جائے یہ خواہش ہوسکتی ہے کوئی ایک شخص اس کا ذمہ لگا لے لیکن عملی طور پر یہ مشکل ہوگا تو میری درخواست یہ ہوگی کہ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس مومینٹم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جناب صدر صاحب اگر مناسب سمجھیں تو ایک کمیٹی تشکیل دیں جس کی وہ خود صدارت کریں جس میں جناب پتافی صاحب ان کا ساتھ دیں اور ہمارے جو متحرک ممبرز ہیں اس میں میں پچھلی صفوں میں بھی دیکھ رہا ہوں جو بڑے بڑے سرمایہ دار مجھے نظر آرہے ہیں میں جناب ملک ریاض احمد صاحب کا اور جناب اظہر جاوید خان صاحب نام نہیں لینا چاہتا سرمایہ داروں کی لسٹ میں بڑے بڑے لوگ پچھلی بینچوں پر بیٹھے ہیں جس سے ہمیں بھرپور تعاون کی توقع ہوگی۔ تو ایک کمیٹی اگر مناسب سمجھیں تو تشکیل دیں تو minimum بھی ضرور رکھیں کہ یہ کم از کم ہے اور یقیناً جو ہمارے بڑے انڈسٹریل لسٹ ہیں بڑے کاروباری لوگ ہیں کوئی اپر لمٹ نہیں ہیکوئی انٹری پوائنٹ ضرور ہووہ پچاس ہزار ہو وہ ایک لاکھ ہو ہو جو بھی ہو جو آپ مناسب سمجھیں کہ یہ کم از کم ہو اور جو بڑے ادارے ہیں جیسے یہ کمیٹی بنتی ہے یہ کمیٹی سیمنٹ فیکٹری جائے، الغازی ٹیکٹر فیکٹری جائے، الحمد ٹیکسٹائل ملز جائے یہ جو بڑے ادارے ہیں ان سے بڑا تعاون لیا جائے اور اس میں کم از کم پانچ کروڑ کا ٹارگٹ سیٹ کیا جائے جو کہ اتنا بڑا ٹارگٹ نہیں ہے اور accessive target بھی نہیں ہے یہ میرے خیال میں ایک minimum realastic ٹارگٹ ہے اگر ہم عملی طور پر کچھ کرنا چاہتے ہیں اور جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب نے ایک اچھی بات کر دی ہے ایک عملی قدم کی میرے خیال میں اس مومینٹم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس بات کو آگے بڑھانا چاہیئے اب عملی قدم اٹھانے چاہئیں تا کہ اگر انشا اللہ جب اگلی AGM میں بیٹھیں تو وہ کمیٹی اور جناب صدر صاحب اور ان کی ٹیم ہمیں رپورٹ پیش کرے کہ ایک ہم اپنی منزل کے قریب پہنچ چکے ہیں یا منزل achieve کر چکے ہیں اس میں جو ٹوکن جناب پتافی صاحب نے فرمایا ہے وہ اس خاکسار کی طرف سے بھی ہوگا لیکن ظاہری بات ہے جو بڑے گروپ ہیں ان سے ہم بڑی امداد چاہئیں گے۔ اس کے ساتھ ہی اجازت چاہوں گا۔ شکریہ

اجلاس میں عبدالکریم خان کھوسہ ممبر ایگزیکٹو کمیٹی نے خطاب کرتے ہوئے چیمبر کے صدر کی اجازت سے تجویز پیش کی اور کہا کہ میرا چیمبر آف کامرس کی توسط سے حکومت پاکستان، وزیراعظم پاکستان اور FBR کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ ہے کہ ڈیرہ غازیخان میں FBR اپنا RTO آفس قائم کرے جہاں FBR بڑی کمپنیوں اور بڑے اداروں کو درپیش مسائل حل کرے ان بڑے اداروں کے انکم ٹیکس کے گوشوارے، ان کے ری فنڈ کے کیس دیگر اپیل کی سماعت اور فیصلے کرنے کیلئے ڈیرہ غازیخان میں فی الفور اپنا RTO آفس ڈیرہ غازیخان میں قائم کرے کیونکہ یہاں کی کاروباری برادری اور بڑی کمپنیوں اور اداروں کو ملتان جانا پڑتا ہے جس سے ان کا ایک تو وقت کا ضیاع ہوتا ہے اور مزید کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ڈیرہ غازیخان میں RTO قائم ہونے سے ہماری آمدنی کا ٹیکس جو ایف بی آر ملتان میں جمع ہوتا ہے اس کا شمار بھی ڈیرہ غازیخان میں ہوگا اور اس سے جو سہولیات اور مراعات حاصل ہوں گی ان کا ریلیف بھی ڈیرہ غازخان کے تاجروں اور بڑی کمپنیوں کو حاصل ہوگا اس سے ان کو وقتی پریشانیوں سے نجات مل جائے گی اور اس سے علاقے کی عوام کو فائدہ حاصل ہوگا۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan • SECRETARY GENERAL

ڈیرہ غازیخان میں وفاقی محتسب کا آفس نہیں ہے چیمبر آف کامرس کے پلیٹ فارم سے حکومت پاکستان سے وفاقی محتسب کے آفس کے قیام کا بھی مطالبہ کیا جائے اس سے بھی ڈیرہ غازیخان ڈویژن کے لوگوں کا فائدہ ہوگا جبکہ ملتان ڈویژن اور رحیم یار خان میں وفاقی محتسب کا آفس قائم ہیں ڈیرہ غازیخان میں بھی اس کا قیام بہت ضروری ہے۔ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے قیام کے لئے بھی کمیٹی ضرور تشکیل دیں اور چیمبر کے رقبہ کو خرید کرنے اور آفس بلڈنگ کی تعمیر کے لئے فنڈز جمع کرے اور باقاعدہ طور پر کام شروع کردے آپ نے کہا ہے کہ پانچ کروڑ میں کہتا ہوں کہ پانچ کروڑ بہت بڑی رقم ہے آپ اڑھائی کروڑ اکٹھا کرلیں اس سے رقبہ خرید کرلیں جب رقبہ مل جائے تو انشااللہ دو تین سالوں میں فنڈز اکٹھے ہو جائیں اور بلڈنگ بھی ہو جائے گی۔ پہلے مجھے بھی چیمبر بلڈنگ مینجمنٹ کمیٹی کا ممبر بنایا گیا تھا میں اب بھی کمیٹی میں اور چیمبر آف کامرس کیلئے کام کرنے کو ہر وقت تیار ہوں جہاں بھی میری ضرورت ہو میری ضرورت ہو میں حاضر ہوں چیمبر کی زمین اور اس کی تعمیر کیلئے خلوص دل سے کام کرنے اور سخت محنت کی ضرورت ہے نیز انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا ڈیرہ غازیخان کلکٹر کسٹم کا آفس بھی ڈیرہ غازیخان میں قائم کیا جائے کیونکہ ڈیرہ غازیخان بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے یہاں سے غیر ملکی گاڑیوں کا گزر اور دیگر مصنوعات کا بھی گزر رہتا ہے اگر یہاں کلکٹر آفس قائم کیا جائے اس ملک کی کسٹم آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا اور لوگوں کو ملتان کی بجائے ڈیرہ غازیخان میں یہ سہولیات میسر آئیں گی اس پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے حکومت پاکستان، وزیر اعظم پاکستان اور ایف بی آر کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ ڈیرہ غازیخان میں ایف بی آر کا آر ٹی او آفس اور کلکٹر کسٹم کا آفس فوری طور پر قائم کیا جائے۔ ان دفاتر کے قیام کے بارے میں جناب شیخ محمد نقیب صاحب صدر مرکزی انجمن تاجران ڈیرہ غازیخان نے فرمایا کہ ان دفاتر کو ڈیرہ غازیخان سے دور ہی رکھیں یہاں نہیں ہونے چاہئیں ان کی ضرورت نہیں ہے ان کے آنے سے شہر ڈیرہ غازیخان اور ڈویژن ڈیرہ غازیخان کی تاجر برادری اور عوام کو پریشانی ہوگی مسائل بڑھ جائیں گے ان کے آنے سے پریشانی اور مسائل میں اضافہ ہوگا۔

اس پر جناب خواجہ محمد الیاس صاحب صدر چیمبر نے اجلاس کو بتایا کہ یہ بات اور تجویز ان کی ٹھیک ہے کہ اس سے علاقے کی تاجر برادری اور بڑے اداروں کے وقت کا ضیاع ہوتا ہے وقت بچ جائے گا اور لوگوں کو ڈیرہ غازیخان میں تمام سہولیات میسر آئیں گی ملتان تک نہیں جانا پڑے گا وقتی طور پر پریشانی اور مسائل کے حل میں مدد ملے گی لیکن یہ بات بھی ٹھیک ہے کچھ سہولیات کے ساتھ مسائل اور پریشانی میں بھی اضافہ ہوگا کیونکہ ادارے پھر جائز ناجائز طور پر پریشان بھی کرتے ہیں جس سے آمدنی اور وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔ میں آپ کو یہ یقین دہانی کراتا ہوں کہ انشااللہ سوموار یعنی دو اکتوبر کو چیمبر کی طرف سے لیٹر لکھ کر ان آفس کے فوری قیام کے بارے میں حکومت پاکستان FBR، کے چیئرمین اور وفاقی سیکریٹری فنانس سے مطالبہ کیا جائے گا اور میں امید رکھتا ہوں ان آفس کا قیام ڈیرہ غازیخان میں ہو جائے گا۔

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry
SECRETARY GENERAL
D.G.Khan

جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے فرمایا کہ جناب بیرسٹر سردار عباس علی خان نصوحہ صاحب نے کمیٹی تشکیل دینے کی اچھی تجویز دی ہے میرا خیال میں بہتر ہوگا کہ کمیٹی میں کم سے کم ممبرز ہوں اس سے فیصلے جلدی ہوں اگر کمیٹی میں ممبرز زیادہ ہوں گے کمیٹی لمبی ہوگی تو پھر مشکل ہو جائے گا بڑی کمیٹی میں بہت مسئلے پیدا ہو جاتے معاملات رک جاتے ہیں تو میں اس پر درخواست کروں گا جناب سردار ذوالفقار علی خان نصوحہ صاحب کو وہ کمیٹی تشکیل دیں کمیٹی تشکیل دی مجھے بتا دیں گی کہ یہ کن معزز ممبران پر مشتمل ہے اور یہ کمیٹی بہت ضروری ہے میری ایک درخواست کروں گا کہ میں اس کمیٹی میں شامل ہوں یا نہ ہوں اس کمیٹی جناب محمد حنیف خان پتافی صاحب ضرور شامل ہوں کیونکہ جناب پتافی صاحب اس کو بہتر طریقے سے ہینڈل کریں گے۔

<u>صاحب صدر کی اجازت سے زیرِ غور لائے جانے والے امور۔</u>

جناب خواجہ محمد الیاس صاحب نے سالانہ جنرل باڈی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے چیمبر اور علاقے کی ترقی کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور آئندہ بھی ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور ڈیرہ غازیخان ڈویژن کی صنعتی اور تجارتی ترقی کے حوالے سے بھرپور کوششیں جاری رکھیں گے اور جو بھی خدمات ہوں گی سرانجام دیں گے پہلے بھی ہماری خدمات آپ کے سامنے ہیں ہم نے ہر مقام پر چیمبر کی نمائندگی کو بھرپور طریقے سے انجام دیا۔
جنرل میٹنگ میں شریک تمام ممبران چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری دیگر معززین علاقہ اور معزز مہمانان گرامی کا شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں تہہ دل سے آپ تمام شرکا کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنا قیمتی وقت نکال کر چیمبر کے تقریب کو شرف رونق بخشی صاحب صدر نے شرکاء کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اجلاس کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان کیا اور تمام معزز مہمانان گرامی کو کھانے کی دعوت دی جس کا اہتمام معزز اراکین چیمبر کے اعزاز میں کیا گیا ہے۔

(محمد مجاہد)
سیکریٹری جنرل
ڈیرہ غازیخان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

D.G.Khan Chamber of Commerce & Industry • D.G.Khan • SECRETARY GENERAL